بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبّ الْعَالَمِیْن، وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ الْکَرِیمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصحَابِہٖ اَجْمَعِین۔

حج / عمرہ سے روک دیا جانا

آج بروز جمعہ (30-10-2009) ریاض، بریدہ اور جدہ سے چند حضرات نے مسئلہ دریافت کیا۔ جس سے معلوم ہوا کہ اس بدھ اور جمعرات کو عمرہ کی ادائیگی کے لئے جانے والے تقریباً تمام حضرات کو CheckPost سے SwineFlu کی بیماری کے انتشار ہونے کے خدشہ کی وجہ سے مکہ مکرمہ جانے سے روک دیا۔ چنانچہ بے شمار حضرات احرام کھول کر عمرہ کی ادائیگی کے بغیر' گھر واپس چلے گئے۔ لہذا آپ حضرات سے درخواست ہے کہ مناسکِ حج کی ادائیگی تک' عمرہ کرنے کے لئے مکہ مکرمہ نہ جائیں۔

مسئلہ: حج یا عمرہ کا احرام باندھنے کے بعد اگر کسی شخص کو حج یا عمرہ کی ادائیگی سے روکدیا جائے تو احرام باندھنے والے شخص پر ایک دم لازم ہوجائے گا، نیز قضا بھی کرنی ضروری ہوگی، جو زندگی میں کبھی بھی کی جاسکتی ہے۔ جیسا کہ ۶ ہجری میں نبی اکرم ﷺ صحابہ کرام کی ایک جماعت کے ساتھ عمرہ کی ادائیگی کے لئے مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ روانہ ہوئے۔ حدیبیہ کے مقام پر کفارِ مکہ نے نبی اکرم ﷺ اور صحابہ کرام کو عمرہ کی ادائیگی سے روک دیا اور صلح حدیبیہ ہوئی۔ چنانچہ نبی اکرم ﷺ اور صحابہ کرام نے ایک ایک قربانی دی اور پھر احرام اتار کر عمرہ کی ادائیگی کئے بغیر مدینہ منورہ واپس ہوئے۔ آئندہ سال ۷ ہجری میں نبی اکرم ﷺ اور صحابہ کرام نے عمرہ کی قضا کی۔
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ (سورہ البقرہ ۱۹۶) حج یا عمرہ کو اللہ تعالیٰ کے لئے پورا کرو۔ یعنی حج یا عمرہ کا احرام باندھ لو تو پھر اس کا پورا کرنا ضروری ہے' چاہے نفلی حج وعمرہ ہو۔۔۔ ہاں اگر تم روک دئے جاؤ تو جو قربانی میسر ہو' اسے کر ڈالو۔ اگر راستے میں کوئی رکاوٹ آجائے تو ایک جانور یعنی ایک بکری، اور گائے یا اونٹ کا ساتواں حصہ جو بھی میسر ہو ذبح کرلو۔

مسئلہ: اگر محرم کو بیماری یا دشمن یا کسی دوسری وجہ سے حج یا عمرہ کی عدم ادائیگی کا خوف ہو تو اس کو چاہئے کہ احرام باندھتے وقت یوں کہے کہ اگر مجھے کوئی عذر لاحق ہوا تو میں وہیں حلال ہوجاؤں گا۔ اس شرط کے ساتھ محرم کو اگر کوئی رکاوٹ پیش آجائے تو اس کے لئے حلال ہونا جائز ہے۔ اور اس پر کوئی دم واجب نہیں ہوگا۔ (الشیخ عبدالعزیز بن بازؒ)

وضاحت: جن حضرات پر حج یا عمرہ میں کوئی دم واجب ہوجائے تو وہ اس کو اپنے لئے کوئی عقاب یا سزا نہ سمجھیں، بلکہ یہ ایک اللہ کا حکم ہے، اس کو خوشی سے انجام دیں۔ اس کی ادائیگی پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے اجر وثواب ملے گا۔ ان شاء اللہ۔ دم کا فوری طور پر ادا کرنا ضروری نہیں ہوتا ہے۔

محمد نجیب قاسمی، ریاض